سوال

جمائی آئے تو کیا دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان کو جمائی آئے تو اسے چاہیے کہ روکنے کی کوشش کرے، اگر جمائی کا غلبہ ہو تو منہ پر ہاتھ رکھ لے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

التَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَالَ: ہا، ضَحِكَ الشَّيْطَانُ (صحيح البخاري، بدء الوحی: 3289)

جمائی لینا، شیطان کی طرف سے ہے۔ جب تم میں سے کوئی شخص جمائی لے تو جس قدر ممکن ہو اسے روکے کیونکہ جب کوئی (جمائی کے وقت) ہا، ہا کرتا ہے تو شیطان اس پر ہنستا ہے۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهِ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ (صحيح مسلم، الزہد والرقائق: 2995)

جب تم میں سے کسی شخص کو جمائی آئے تو وہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اس کو روکے کیونکہ (ایسا نہ کرنے سے) شیطان اندر داخل ہوتا ہے۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إذا تثاءب أحدكم فليضع يده على فيه؛ فإن الشيطان يدخل مع التثاؤب (صحيح الجامع: 426)

جب تم میں سے کسی شخص کو جمائی آئے تو وہ اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لے کیونکہ شیطان جمائی کے ساتھ (منہ میں) داخل ہو جاتا ہے۔

1. مندرجہ بالا احادیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جمائی آتے وقت منہ کو بند کرنے کی حتی المقدور کوشش کرے اگرچہ منہ پر ہاتھ رکھ کر روکنا پڑے اور منہ سے ھا'ھا کی آواز نہ آنے دے اس پر شیطان ہنستا ہے۔

والله أعلم بالصواب